www.KitaboSunnat.com

فکر و نظر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قومی اسمبلی کا فیصلہ —— مرزائی غیر مسلم اقلیت ہیں

پاکستان کی قومی اسمبلی کی نمائندہ کمیٹی کا ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کا فیصلہ اور دونوں ایوانوں کی مہرِ تصدیق "پاکستانی قوم بلکہ کل عالمِ اسلام کے لیے ایک عظیم "نویدِ مسرت" تھی جس پر حکومتِ پاکستان اور عوامی رہنماؤں کو دل کھول کر "دادِ تحسین" بھی ملی۔ اگر یوں کہا جائے کہ اس اعلان سے سیاسی سطح پر "حزبِ اقتدار" کی کافی عرصہ سے گرتی ہوئی ساکھ کو سنبھالا ملا تو غلط نہ ہوگا لیکن ..... گھٹا اٹھی، بادل آئیں، بجلی کوندے اور شور مچے کہ چھاچھم بارش برسی، اور باہر جھانک کر دیکھا تو: زمین کے کسی گوشے میں کوئی نمی نظر نہیں آتی، بوند تک کہاں دکھائی نہیں دیتی اور جو باہر سے آئے ان میں سے کسی کے تن اور کپڑے پر بھیگنے کا کوئی قطرہ نہ پڑا، پوچھا تو انھوں نے بھی یہی کہا کہ: ہم نے بھی سنا ہے کہ بارش ہوئی ہے، بلکہ ہو رہی ہے، لیکن ہم حیران تھے کہ، شاید ہمارے حواس کو کچھ ہو گیا ہے یا کہنے والے بہک رہے ہیں، یہاں آکر ہمیں بھی پتہ چلا کہ آپ اسی مخمصہ میں پڑے سوچ رہے ہیں۔

بالکل اسی طرح ہمارا بھی حال ہے، سنتے ہیں کہ، قومی اسمبلی نے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا ہے، لیکن ملک میں اس کے کوئی آثار نظر نہیں آتے —— ربوہ میں ان کی ریاست ویسے ہی قائم ہے جیسے کبھی تھی۔ کلیدی اسامیوں پر ان کا ویسے ہی تسلط ہے جیسے پہلے تھا، ہماری عبادت گاہوں کے نام پر وہ ویسے ہی اپنی عبادت گاہوں کے نام رکھتے ہیں جیسے رکھتے تھے، ان کے اوقاف اسی طرح محفوظ ہیں جیسے ہوتے تھے، بیرونِ ملک مختلف طاقتوں سے جیسے پہلے اندرونِ ملک مداخلت کرنے کے لیے سازش کیا کرتے تھے ویسے اب بھی کر رہے ہیں، الغرض: ان سے کوئی پوچھے کہ، جناب! قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا ہے، وہ غیر مسلم اقلیت کیا شے ہوتی ہے، کہاں رہتی ہے۔ اس کے خارج میں کیا نشان اور علامات ہیں، ان کو کیسے پہچانا جاتا ہے، ہم اسے پہچاننا چاہیں تو کیسے پہچانیں! ہمارے خیال میں، بجز اس کے کہ، وہ مسکرا دیں اور کیا جواب دے سکیں گے! یوں محسوس ہوتا ہے کہ، جب تک اس کے لیے بھی کوئی سیاسی داعیہ پیدا نہیں ہوگا، اس وقت تک کچھ بھی نہیں ہوگا پیپلز پارٹی اور اس کے رہنما کوئی کام کریں یا مطالبہ مانیں اور پھر اس کے عوض، قوم سے کچھ سیاسی خراج بھی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وصول نہ کریں۔ ع

این خیال است و محال است و جنوں

بکری دودھ دیتی ہے پر مینگنیاں ڈال کر، وہی کچھ اب اس سلسلے میں ہو رہا ہے۔ کوئی صاحب ان سے کہے کہ: جھبئی اگر کام کرنا ہے تو سیدھے طریقے سے کرو اور کرنے کی طرح کرو، نخرے کیوں کرتے ہو؟ اگر نیک نیتی سے کیا ہے تو اللہ آپ کو اس کا اجر دے گا! اور یہی اللہ سے دعا ہے کہ اس کے عوض آپ کو اتنا دے کہ: آپ کو اس تاریخی فیصلہ کے کاروبار کی حاجت ہی نہ رہے۔ یقین کیجیے! وہ ایسا ہی کرتا ہے، بشرطیکہ آپ بھی اپنے کو اس کا اہل ثابت کر دیں۔

شیعہ کا نصاب --- الگ قرار دے دیا گیا

ملکی آئین اور دستور میں ان اسلامی قوانین اور دستور کی ضمانت دی گئی ہے، کتاب و سنت جن کی متقاضی ہے، باقی رہے، مختلف مکاتیب فکر کے اپنے اپنے دائرے؟ سو ان کو اس حد تک اپنانے اور زندہ رکھنے کی کھلی چھٹی ہو گی جس حد تک وہ مملکت کے مقررہ آئین اور قوانین سے متصادم نہیں ہو گی۔ گویا کہ صرف ملکی آئین اور قانون کو سرکاری حیثیت ہو گی، باقی جو بھی ہوں گے، وہ اکثریت میں ہوں یا اقلیت میں، ملک میں ان سب کی حیثیت نجی اور پرائیویٹ معاملے کی ہو گی —— اور ہونی چاہیے! کیونکہ ملکی آئین میں "کتاب و سنت" کو اساس قرار دیا گیا ہے، کسی ایک یا کئی ایک مکاتب فکر کو نہیں —— اگر ارباب اقتدار ملک کی کسی ایک جماعت کے نجی مفاد کو سرکاری حیثیت دے کر مملکت پر اس کی سرپرستی اور ذمہ داری کا بوجھ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں، ہمارے نزدیک ملکی آئین کی رو سے وہ ایسا کرنے کا اختیار نہیں رکھتے، اس کے علاوہ یہ سوال پیدا ہو گا کہ ملک میں دوسری موجود جماعتوں کو کیوں نظر انداز کیا جائے؟

ان گزارشات کی ضرورت اس لیے پیدا ہوتی ہے کہ شیعہ حضرات جن کو ملک میں یقیناً کوئی خطرہ نہیں تھا وہ طویل عرصے سے اصرار کر رہے تھے کہ سرکاری تعلیمی درسگاہوں میں ان کے لیے نصاب تعلیم الگ تشخص کیا جائے جو وہ خود دیں۔ اب حکومت نے ان کا یہ مطالبہ تسلیم کر لیا ہے جو آئندہ ہائی کلاسز سے شروع ہو جائے گا۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ یہ سوچتے ہوں کہ چونکہ مسٹر بھٹو کا تعلق شیعہ خاندان سے ہے اس لیے یار دوستوں نے ان کی دلجوئی کرنا ضروری خیال کیا ہو، لیکن ابھی تک ہم نے اس انداز سے نہیں سوچا اور نہ ہی اس کی ضرورت ہے۔ ہم جو سوچ رہے ہیں کہ چونکہ حکومت "چاند" تک اپنی کمندیں محض اس لیے ڈال رہی ہے کہ کسی طرح ملک میں عید ایک ہو تاکہ ملت اسلامیہ کی وحدت موجود اور مشہود ہو سکے، خدا جانے ان کا ذہن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ